روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 30 ستمبر 2006ء 6 رمضان 1427 ہجری 30 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 221

## افصح العرب

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک وفد کے ساتھ رسول اللہؐ نے جو کلام کیا وہ نہایت فصیح و بلیغ تھا۔ میں نے اسے سن کر عرض کیا یا رسول اللہؐ ہم ایک باپ کے بیٹے ہیں ایک شہر کی گلیوں میں پلے بڑھے مگر آپ وفود عرب سے ایسی زبان میں کلام کرتے ہیں جس کا جواب نہیں۔ فرمایا اللہ نے مجھے ادب سکھایا ہے اور بہترین ادب سکھایا ہے اور میں بنوسعد میں پروان چڑھا ہوں۔

(کنزالعمال جلد7 صفحہ213 کتاب الشمائل۔ شمائل متفرقہ حدیث نمبر:18674)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

لقا کا مرتبہ جب کسی انسان کو میسر آتا ہے تو اس مرتبہ کی تموج کے اوقات میں الٰہی کام ضرور اس سے صادر ہوتے ہیں اور ایسے شخص کی گہری صحبت میں جو شخص ایک حصہ عمر کا بسر کرے تو ضرور کچھ نہ کچھ یہ اقتداری خوارق مشاہدہ کرے گا کیونکہ اس تموج کی حالت میں کچھ الٰہی صفات کا رنگ ظلّی طور پر انسان میں آ جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا رحم خدا تعالیٰ کا رحم اور اس کا غضب خدا تعالیٰ کا غضب ہو جاتا ہے اور بسا اوقات وہ بغیر کسی دعا کے کہتا ہے کہ فلاں چیز پیدا ہو جائے تو وہ پیدا ہو جاتی ہے اور کسی پر غضب کی نظر سے دیکھتا ہے تو اس پر کوئی وبال نازل ہو جاتا ہے اور کسی کو رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک مورد رحم ہو جاتا ہے اور جیسا کہ خدا تعالیٰ کا کُنْ دائمی طور پر نتیجہ مقصودہ کو بلاتخلف پیدا کرتا ہے ایسا ہی اس کا کن بھی اس تموج اور مدّ کی حالت میں خطا نہیں جاتا۔ اور جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں ان اقتداری خوارق کی اصل وجہ یہی ہوتی ہے کہ یہ شخص شدت اتصال کی وجہ سے خدائے عزوجل کے رنگ سے ظلّی طور پر رنگین ہو جاتا ہے اور تجلیات الٰہیہ اس پر دائمی قبضہ کر لیتے ہیں اور محبوب حقیقی حجب حائلہ کو درمیان سے اٹھا کر نہایت شدید قرب کی وجہ سے ہم آغوش ہو جاتا ہے اور جیسا کہ وہ خود مبارک ہے ایسا ہی اس کے اقوال و افعال و حرکات اور سکنات اور خوراک اور پوشاک اور مکان اور زمان اور اس کے جمیع لوازم میں برکت رکھ دیتا ہے تب ہر یک چیز جو اس سے مس کرتی ہے بغیر اس کے جو یہ دعا کرے برکت پاتی ہے۔ اس کے مکان میں برکت ہوتی ہے اس کے دروازوں کے آستانے برکت سے بھرے ہوتے ہیں۔ اس کے گھر کے دروازوں پر برکت برستی ہے جو ہر دم اس کو مشاہدہ ہوتی ہے اور اس کی خوشبو اس کو آتی ہے جب یہ سفر کرے تو خدا تعالیٰ معہ اپنی تمام برکتوں کے اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب یہ گھر میں آوے تو ایک دریا نور کا ساتھ لاتا ہے۔ غرض یہ عجیب انسان ہوتا ہے جس کی کنہ بجز خدا تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص68)

## مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

# ماہ رمضان اور لذتِ احساس

سکون و سکینت سے بھر پور دیکھا
ہر اک لمحہ جیون کا پُر نُور دیکھا

کلامِ خدا سے فضائیں معطر
عجب ماہ رمضاں کا دستور دیکھا

بہت مطمئن سی ہے کیفیتِ دل
نکھرتے سویروں کو مغرور دیکھا

دکھن اور چبھن کا نشاں مٹ گیا ہے
امڈتے اندھیروں کو مجبور دیکھا

پھبن رات کی کچھ نرالی سی دیکھی
سویرا ہر اک شب میں مستور دیکھا

گزرتی ہو جیسے پَوَن بادلوں سے
ہر اک کو تھکن سے بہت دور دیکھا

ملن کی لگن سے یہ دل شاد دیکھے
محبت کی آنکھوں کو مخمور دیکھا

ہر اک پیرہن گلبدن ہو گیا ہے
چمن نور و برکت سے معمور دیکھا

قرینے تقدس کے راس آ گئے ہیں!
سخن کے تقاضوں کو مفرور دیکھا

سمن کی طرح تازہ دم لگ رہا تھا
جسے ہم نے اکثر تھا مہجور دیکھا

جسے اہل دل نے تھا ناشاد پایا
اسے جذب و الفت سے مسرور دیکھا

کشائش کا اِک قلزم بیکراں ہے
عریضہ دعاؤں کا منظور دیکھا

**ڈاکٹر ف منیر**

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## 44ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس

44ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس انشاء اللہ العزیز ربوہ میں یکم تا15 نومبر 2006ء منعقد کی جارہی ہے۔اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔تمام اضلاع کے امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کیلئے کم ازکم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جا کر سکھانے کیلئے تیار ہوں۔کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کرینگے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم،نوٹ بک اور قلم وغیرہ ہمراہ ضرور لائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

## یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 13۔اکتوبر 2006ء کو ''یوم تحریک جدید'' منانے کا اہتمام فرمائیں اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

## درخواست دعا

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتی ہیں کہ ان کے بھائی مکرم مرزا محمد حمید بیگ صاحب آف پتو کی ضلع قصور کے بیٹے مکرم مرزا وحید بیگ صاحب کو جرمنی میں شدید ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔آمین

مکرم محمود احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سلطان احمد محمود صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا فرحان احمد سلطان عمر ساڑھے تین سال مورخہ 26 ستمبر 2006ء کو گھر میں گر گیا تھا بائیں ران میں فریکچر ہو گیا ہے۔احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری خوشدامن محترمہ زینب علی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری علی محمد صاحب B-7 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ مورخہ 23 ستمبر 2006ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے سے بعمر 63 سال وفات پا گئیں ۔ مورخہ 24 ستمبر کو ان کا جنازہ بیت البشیر دارالعلوم جنوبی میں مکرم سید مسعود احمد شاہ بخاری صاحب نائب زعیم انصاراللہ دارالعلوم جنوبی بشیر نے پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ و زعیم انصاراللہ دارالعلوم جنوبی بشیر نے دعا کروائی۔مرحومہ نے خاوند کے علاوہ ایک بیٹا مکرم محمد صدیق صاحب دبئی اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب سے ان کی مغفرت اور جنت الفردوس میں جگہ عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم ہومیو ڈاکٹر طاہر سعود صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے چچا مکرم عبدالرشید صاحب ولد مکرم عزیز الدین صاحب ہمابلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقضائے الٰہی مورخہ 30 جولائی 2006ء کو بعمر 86 سال وفات پاگئے۔آپ فالج اور ہائی بلڈ پریشر کے مریض تھے ۔ اسی دن مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے بیت التوحید سے ملحقہ گراؤنڈ میں نماز جنازہ پڑھائی احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر میں تدفین دعا کے ساتھ ہوئی۔مرحوم میاں چراغ الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بھتیجے اور داماد تھے ۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات سے نوازے۔آمین

## خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل ہاکر سے اخبار حاصل کرتے ہیں۔ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ ستمبر 2006ء مبلغ 104 روپے بنتا ہے۔بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

آپ کے خون کا ہر حصہ کسی کے کام آ سکتا ہے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم نورالدین منیر صاحب

# رمضان المبارک کی غرض وغایت حصول تقویٰ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ماہ رمضان کی غرض وغایت لعلکم تتقون ہے (البقرہ:184) یعنی تاکہ تم متقی بن جاؤ تمہیں تقویٰ حاصل ہو جائے۔ اور اس غرض کے حصول کیلئے ایک ماہ کے روزے فرض کئے گئے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کرنے کی مشق کرائی جاتی ہے اور جو چیزیں حلال ہیں اور بغیر کسی خوف کے استعمال کی جاتی ہیں اپنے اوپر حرام کر لی جاتی ہیں یعنی دن بھر نہ تو کچھ کھایا جائے اور نہ کچھ پیا جائے اگرچہ بھوک اور پیاس ستا رہی ہو اور بہترین کھانے موجود ہوں اور اسی طرح مرغوب ترین مشروبات بھی میسر ہوں۔ اسی طرح میاں بیوی کے تعلقات سے اجتناب کیا جائے خواہ خواہش کتنی ہی شدید ہو۔ یہ سب کچھ جو عام دنوں میں مومنین اور مومنات کیلئے کرنا جائز ہے ایک ماہ کیلئے ناجائز قرار دے دیا گیا ہے تا ان میں احکام خداوندی کی تعمیل کا جذبہ بیدار ہو اور وہ اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں ان کی تعمیل کو اپنا شیوہ بنالیں۔

اس مبارک مہینہ میں دن بھر علاوہ نمازوں کی بروقت اور شرائط کے مطابق ادائیگی کے اپنی جائز خواہشات کو پورا نہ کرنے کی بھی مشق کرائی جاتی ہے اور رات کو نماز تہجد میں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جاتی ہے تاکہ مومنین اور مومنات احکام خداوندی کی تعمیل کیلئے نیند کے مزہ کے علاوہ ہر قسم کی قربانی دینے کیلئے اپنے نفس کو تیار کریں۔ نیز اعتکاف کے دنوں اور لیلۃ القدر میں بھی حصول تقویٰ کیلئے عبادت کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ باہمی تعلقات میں بھی اعلیٰ اخلاق کو اپنانے کی تاکید کی گئی ہے۔ مثلاً جھوٹ نہ بولا جائے۔ غیبت نہ کی جائے۔ بدظنی نہ کی جائے۔ کسی کی پردہ دری نہ کی جائے۔ غرض باہمی سلوک میں وہ اخلاق حسنہ مدنظر رہیں جن کے ذریعہ حضرت رسول کریم ﷺ نے عرب کی جاہل قوم کو گنتی کے چند سالوں میں دنیا بھر کے لئے اخلاق حسنہ کا نمونہ بنا دیا۔ اس سے یہ بھی یاد دلانا مقصود ہے کہ جب اتنی غیر مہذب قوم نے ایک قلیل عرصہ کی مشق کے بعد یہ اخلاق اپنالئے تو مومنین اور مومنات بھی انہیں اپنے وجود میں پیدا کر سکتے ہیں۔

لیکن انسان اپنی زندگی میں یہ حیرت انگیز انقلاب صرف اسی صورت میں پیدا کر سکتا ہے جب اس کے دل میں اللہ کا تقویٰ پیدا ہو جائے۔ اس لئے دیکھتے ہیں کہ تقویٰ کیا ہے جس کے حصول کیلئے ہر سال رمضان کے مہینہ میں مشقیں کرائی جاتی ہیں۔

لغت کی رو سے دیکھا جائے تو تقویٰ وقایہ سے مشتق ہے جس کے معنے کسی چیز کو نقصان سے بچنے کیلئے ڈھال بنا لینے کے ہیں۔ اس لئے تقویٰ کے معنے یہ ہوئے کہ گناہوں کے نقصان سے محفوظ رہنے کیلئے اللہ تعالیٰ کو ڈھال بنا لینا یعنی اپنے آپ کو اس ضابطۂ حیات سے منسلک کر لینا جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اور اپنی زندگی احکام خداوندی کی تعمیل کرتے ہوئے بسر کرنا یہی تقویٰ ہے اور اسی طریق پر چلنے سے ہم حیوانی سطح کی زندگی سے بلند ہو کر روحانی بلندیوں کو چھونے لگتے ہیں اور اسی لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ مکرم وہ مومن ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ (الحجرات:14)

اب دیکھتے ہیں کہ قرآن مجید کی رو سے تقویٰ کیا ہے اور متقیوں کی علامات کیا ہیں اور متقیوں کو ملنے والے انعامات کیا ہیں؟ متقیوں کی علامات لعلکم تتقون والی آیت میں یہ بیان کی گئی ہیں کہ وہ (1) غیب یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات پر ایمان لاتے ہیں (یعنی اگرچہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کی جلوہ گری ان کیلئے غیب کا درجہ رکھتی ہے۔ اور انہیں ابھی تک خود ان امور کا تجربہ نہیں ہوا اور نہ ان کے ایمان بالغیب کی کیفیت شہود کے درجہ تک پہنچتی ہے تاہم وہ انبیاء، اولیاء اور اصفیاء کی اس بارہ میں شہادت کو جو ان کے ذاتی تجربہ پر مبنی ہے اپنے لئے کافی سمجھتے ہیں اور اپنے ایمان بالغیب میں اتنا یقین پیدا کر لیتے ہیں کہ وہ (2) نمازوں کو قائم کرتے ہیں (3) اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں۔ (4) قرآن مجید اور اس سے پہلے کی نازل شدہ کتب پر ایمان رکھتے ہیں اور (5) یوم آخرت پر یقین رکھتے ہیں یعنی قیامت کے واقع ہونے میں انہیں کوئی شک وشبہ نہیں ہے بلکہ وہ اسے ایک یقینی امر سمجھتے ہیں کہ اس دن لوگوں سے ان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا کہ انہوں نے کس حد تک اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل یا عدم تعمیل کرتے ہوئے گزاری اور اسی کے مطابق انہیں جزا یعنی جنت اور سزا یعنی جہنم کا مستحق قرار دیا جائے گا۔
(البقرہ:4 تا 7)

قرآن مجید کی مختلف آیات میں تقویٰ سے کیا مراد لی گئی ہے اور اس کے کیا نتائج بیان کئے گئے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

تقویٰ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچانے کا ذریعہ ہے۔ (التحریم:7)

(متقی وہ ہے) جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور مال دے اس کی محبت رکھتے ہوئے اقرباء کو یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو نیز گردنوں کے آزاد کرانے کی خاطر اور جو نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور وہ جو اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں جب وہ عہد باندھتے ہیں اور تنگیوں اور دکھوں کے دوران صبر کرنے والے ہیں اور جنگ کے دوران بھی یہی لوگ ہیں جنہوں نے صدق اختیار کیا اور یہی ہیں جو متقی ہیں۔ (البقرہ:178)

(متقی وہ ہے) جو دنیوی مفاد کے مقابلہ میں آخرت کے مفاد کو ترجیح دے (النساء:78) اور جو رسولوں کی اتباع کرتے ہوئے اپنی اصلاح کریں (الاعراف:36) اور جو راہ حق میں مال دیں (الیل:6) اور جب شیطان کی طرف سے کوئی تکلیف دہ خیال ان کے دل میں آئے تو وہ اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کر کے اسے دور کر دیتے ہیں (الاعراف:202) اور جو اللہ تعالیٰ کے احکام کو مضبوطی سے پکڑ لیتے ہیں اور انہیں یاد رکھتے ہیں (البقرہ:64) جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور سچی بات کہتے ہیں (النساء:10) جو کافروں اور منافقوں کی بات نہیں مانتے (احزاب:2) جو گھروں میں ان کے دروازوں سے ہی داخل ہوتے ہیں (ہر کام صحیح طریق سے کرتے ہیں) (البقرہ:190) جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ ضرور اللہ سے ملنے والے ہیں (البقرہ:224) جو صبر کرتے ہیں اور صبر کرنے کی تلقین کرتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں اور مستعدی سے سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں (آل عمران:201) جو نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں کسی سے تعاون نہیں کرتے (المائدہ:3) جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہتے ہیں اور اسی پر توکل کرتے ہیں (المائدہ:12) جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی کتاب کی پیروی کرتے ہیں (الانعام:107) جو اپنے درمیان اصلاح کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں (انفال:2) جو صادقوں کے ساتھ ہو جاتے ہیں (توبہ:119) جو اللہ اور اس کے رسول کے سامنے اپنی آوازیں دھیمی رکھتے ہیں (الحجرات:4) جو باہم خفیہ مشورے کرتے ہوئے گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی کے لئے مشورے نہیں کرتے بلکہ نیکی اور تقویٰ کے بارہ میں مشورے کرتے ہیں۔ (المجادلہ:10) جو نظر رکھتے ہیں کہ کل کیلئے انہوں نے آگے کیا بھیجا ہے (الحشر:19) جو ایک دوسرے سے معاملات میں عفو سے کام لیتے ہیں اور آپس میں احسان کا سلوک کرتے ہیں (البقرہ:238) جو کسی قوم سے دشمنی ہوتے ہوئے بھی اس سے انصاف کرتے ہیں (المائدہ:9) جو شعائر اللہ کو عظمت دیتے ہیں (الحج:33) جو سچی بات لے کر آتے ہیں اور سچی بات کی تصدیق کرتے ہیں (الزمر:34) جو اپنے عہد کی جو انہوں نے مشرکین سے بھی کیا ہو پابندی کرتے ہیں (توبہ:4) جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرنے سے رخصت نہیں مانگتے۔ (توبہ:44)

جو مومنین اور مومنات یہ صفات اپنے اندر پیدا کر لیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک متقی ہیں اور ان کی جزا یہ ہے کہ ان کیلئے زمین وآسمان سے برکات کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں (الاعراف:97) انہیں اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل رہے گی (النحل:129) وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔ جہاں وہ ہمیشہ سلامتی سے رہیں گے (الزمر:74) ان کیلئے اللہ تعالیٰ ایک امتیازی نشان بنا دے گا۔ (انفال:30) ان کی بدیاں مٹادی جائیں گی اور انہیں بہت بڑا اجر دیا جائے گا۔ (طلاق:6) ان کا انجام اچھا ہوگا۔ (الاعراف:129)

نیز حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی وبے نیاز اور گوشہ نشین سے محبت کرتا ہے (مسلم) اور کہا لوگوں میں سے زیادہ عزت والا وہی ہے جو زیادہ متقی ہے۔ (بخاری)

تقویٰ اور متقین کے متعلق حضرت مسیح موعود کے ارشادات ملفوظات جلد چہارم صفحات 53، 56 تا 58، 92، 441 تا 444، 600 تا 656 میں موجود ہیں بعض نکات خلاصۃً درج ذیل ہیں۔

متقی کی صفات میں سے ایک صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ یومنون بالغیب یعنی غیب پر ایمان لاتے ہیں (البقرہ:4) یہ مومن کی ابتدائی حالت کا اظہار ہے کہ جن چیزوں کو اس نے دیکھا نہیں ان کو مان لیا۔ غیب اللہ تعالیٰ کا نام ہے اور اس غیب میں بہشت دوزخ حشر اجساد اور وہ تمام امور ہیں جو ابھی تک پردہ غیب میں شامل ہیں۔ اب ابتدائی حالت میں تو مومن ان پر ایمان لاتا ہے لیکن ہدایت یہ ہے کہ اس حالت پر اسے ایک مقام عطا ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کا علم غیب سے انتقال کر کے شہود کی طرف آ جاتا ہے اور اس پر پھر ایسا زمانہ آ جاتا ہے کہ جن باتوں پر وہ پہلے غائب کے طور پر ایمان لاتا تھا اب وہ ان کا عارف ہو جاتا ہے اور وہ امور جو ابھی تک مخفی تھے اس کے سامنے آ جاتے ہیں اور وہ حالت شہود میں انہیں دیکھتا ہے۔ پھر وہ خدا تعالیٰ کو غیب نہیں مانتا بلکہ اسے دیکھتا ہے اور اس کی تجلی سامنے رہتی ہے غرض اس غیب کے بعد شہود کا درجہ اسے دیا جاتا ہے۔

متقی کی ایک اور صفت یہ ہے کہ یقیمون الصلوۃ یعنی وہ نماز کو کھڑی کرتے ہیں۔ یعنی کبھی ان کی نماز گر پڑتی ہے پھر اسے کھڑا کرتے ہیں۔ متقی خدا تعالیٰ سے نماز کو قائم کرنے کا اقرار کرتا ہے مگر مختلف قسم کے وساوس اور خطرات پیدا ہو کر اس کے حضور میں حارج ہو جاتے ہیں اور نماز کو گرا دیتے ہیں لیکن وہ نفس کی اسی کشاکش میں بھی نماز کو کھڑا کرتے ہیں۔ کبھی نماز گرتی ہے وہ پھر اسے کھڑا کرتے ہیں اور یہی حالت ان کی رہتی ہے کہ وہ تکلیف اور کوشش بار بار اپنی نماز کو کھڑا کرتے ہیں یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اپنے کلام کے ذریعہ انہیں ہدایت دیتا ہے اور وہ اس کشمکش اور وساوس کی

زندگی سے نکل جاتے ہیں اور نماز ان کے لئے بمنزلہ غذا ہوجاتی ہے اور نماز میں ان کو وہ لذت اور ذوق عطا کیا جاتا ہے جیسے سخت پیاس کے وقت ٹھنڈا پانی پینے سے حاصل ہوتا ہے۔ نماز کے ادا کرنے سے ان کے دل میں خاص سرور اور ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ سے انہیں ذاتی محبت ہوجاتی ہے اور ان کی نماز ہر وقت کھڑی رہتی ہے اور ان میں ایک طبعی حالت پیدا ہوجاتی ہے۔ پس کشاکش نفسی سے نجات پاکر وہ اعلیٰ مقام پر پہنچ جاتے ہیں اور نماز ان کیلئے قرۃ العین (آنکھوں کی ٹھنڈک) ہوجاتی ہے۔

متقی کی ایک علامت یہ ہے کہ انسان اپنی پوری زندگی ہی خدا تعالیٰ کیلئے وقف کردے اور اس کا وجود اور اس کا ہر فیصلہ ہر حرکت اور ہر سکون محض اللہ تعالیٰ کے اذن کے ماتحت بنی نوع انسان کی بھلائی کیلئے وقف ہو۔

ایک اور صفت متقیوں کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر وحی والہام کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور وحی الٰہی اس پر بھی اترتی ہے جس سے اس کا ایمان ترقی کرکے کامل یقین اور معرفت کے درجہ تک پہنچ جاتا ہے اور وہ اس ترقی کو پالیتا ہے جو ہدایت کا اصل مقصود تھا اس پر وہ انعام واکرام ہونے لگتے ہیں جو مکالمہ الٰہیہ سے ملتے ہیں۔

سچی بات یہ ہے کہ دین کی روح اور اصل حقیقت تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مکالمہ ومخاطبہ کا شرف وہ انسان کو عطا کرتا ہے خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ آسمان سے انعام واکرام ملتے ہیں جب انسان اس مرتبہ اور مقام پر پہنچ جاتا ہے تو اس کی نسبت کہا جاتا ہے۔ ......یعنی یہی وہ لوگ ہیں جو کامل ترقی پاکر اپنے رب کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے نجات پائی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے حضرت ابو ہریرہؓ کے تقویٰ کے بیان کردہ معانی کے حوالہ سے تقویٰ کے یہ معنے بیان فرمائے ہیں کہ انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے مقام پر کھڑا نہ ہو اور ہر طرح اس سے بچنے کی کوشش کرے۔
(تفسیر کبیر جلد اول جز اول صفحہ 73)

تقویٰ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی صفات کی فعالیت میں حق الیقین یا کامل یقین کا نام ہے یعنی جب ہمیں مکمل یقین ہوجائے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی صفات کی جلوہ گری اور یوم آخر اور جزا سزا سب برحق ہے تو اس کے نتیجہ میں ہم وہی کام کریں گے جن کے کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہوا ہے اور ایسے کام نہیں کریں گے جن کے کرنے سے اس نے ہمیں منع فرمایا ہے کیونکہ ہمیں یہ حق الیقین ہوگا کہ اگر احکام کی تعمیل کریں گے تو ہمیں جزا ملے گی جس کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہوا ہے اور اگر ہم سرکشی دکھاتے ہوئے عدم تعمیل سے کام لیں گے تو ہمیں سزا ملے گی جس کی بابت بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں واضح طور پر متنبہ کیا ہوا ہے۔

اصل میں اور ہمارا روزمرہ کا تجربہ یہی ہے کہ جس کام کے ہمارے لئے مفید ہونے کا ہمارے تجربہ کی بناء پر ہمیں حق الیقین ہوجائے تو وہ کام ہم کرتے ہیں اور جس کام کے متعلق یہ یقین ہوجائے کہ اس سے ہمیں نقصان پہنچے گا تو وہ ہم نہیں کرتے مثلاً ہم روزانہ مناسب خوراک لیتے ہیں کیونکہ ہمیں حق الیقین ہے کہ مناسب خوراک لینے سے ہماری صحت اور زندگی قائم رہے گی اور اسی طرح ہم کسی ایسے سوراخ میں ہاتھ نہیں ڈالتے جس کے اندر ہماری آنکھوں کے سامنے سانپ داخل ہوا ہو کیونکہ تجربہ کی بناء پر ہمیں حق الیقین ہے کہ وہ ڈس لے گا تو ہم مرجائیں گے۔ پس اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس سے متعلق دیگر امور کے حق ہونے پر ہمیں حق الیقین ہونا چاہئے اس کے بعد احکام خداوندی پر عمل کرنا ہمارے لئے ایک طبعی بات بن جائے گی۔

یہ حق الیقین پیدا کرنے کی خاطر اور تقویٰ کے حصول کیلئے ہی ہر سال ایک ماہ کے روزے رکھے گئے ہیں کہ ہم قرآن مجید سمجھ کر پڑھیں اور خصوصاً انبیاء کے حالات کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر کیسے کیسے فضل کئے۔ اور ویسے ہی ذوق وشوق سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور دعائیں کریں جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا اور ہمیں متقی کے مقام پر کھڑا کردے گا۔ خدا کرے ایسا ہی ہو اور اس تعلق میں ہمیں اپنا جائزہ لیتے رہنے کی اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین

ماخوذ

# برص (پھلبہری) کے بارے میں چند غلط فہمیاں

یہ جلد پر نمودار ہونے والے سفید داغ ہیں جو دودھ کی طرح سفید ہوتے ہیں اور کسی حصہ پر بھی نکل سکتے ہیں۔ یہ ایک بھی ہوسکتا ہے اور کئی ایک بھی۔

اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ دنیا کی ایک فیصد آبادی اس میں مبتلا ہوتی ہے۔ ڈنمارک کے ایک جزیرے میں سروے کرنے پر 0.3 فیصد آبادی اس میں مبتلا پائی گئی۔ یورپ میں مجموعی شرح 0.4 فیصد قرار دی گئی ہے۔ 30 فیصد مریضوں میں اس کا سراغ ان کے خاندانوں کے دوسرے افراد میں بھی لگایا جاسکتا ہے۔ بلکہ یہ نظریہ طاقت پکڑ رہا ہے کہ یہ موروثی یا خاندانی بیماری ہے۔

ان مریضوں کی جلد میں رنگ پیدا کرنے والے خلیے تعداد میں کم ہوتے ہیں اور جن مقامات سے رنگ اڑتا ہے وہاں پر یہ کھل چکے ہوتے ہیں۔ 50 فیصد مریضوں میں یہ بیماری 20 سال کی عمر سے پہلے شروع ہوجاتی ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کی کمی بھی نہیں جن کو 40 سال کی عمر سے شروع ہوئی، بنیادی طور پر یہ بڑھنے والی بیماری ہے اور سارے جسم کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

لیکن بعض مرتبہ ایسے مریض بھی دیکھنے میں آتے ہیں کہ جن کو سالہا سال سے یہ مسئلہ ہے مگر نہ تو ان کو یہ تکلیف کم ہوئی اور نہ ہی زیادہ۔ وہی اپنے اعتدال سے نشان نمایاں رہے ہیں۔ اس لئے اس کے بارہ میں 100 فیصد یہ بات کہنا بالکل غلط ہوگا کہ یہ عمر کے لحاظ سے بڑھتی یا کم ہوتی رہتی ہے۔ اس بارے میں فی الحال ابھی تجربات ہو رہے ہیں۔ جس کا کوئی مثبت نتیجہ اخذ نہیں کرسکے۔

## مچھلی، دودھ اور پھلبہری

طب جدید کی اور پرانے حکیموں کی اکثر کتابوں میں ڈاکٹروں نے بڑے وثوق سے دعویٰ کیا ہے کہ پھلبہری ہونے اور مچھلی کے ساتھ دودھ پینے میں کوئی تعلق نہیں۔ مچھلی کے ساتھ دودھ پینے سے پھلبہری نہیں ہوتی۔

مگر ابن ماسویہ جو عرب کے فاضل اطباء میں سے تھا۔ اس نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف ''المخاذیر'' میں صحت کے منافی اعمال اور عادات کا ایک خلاصہ مرتب کیا ہے۔ جس میں وہ بیان کرتا ہے۔ ترجمہ (جس نے اپنے معدہ میں دودھ مچھلی کو بیک وقت جمع کرلیا اور اس کے بعد اگر اس کو جذام یا برص (پھلبہری) یا گنٹھیا ہوجائے تو وہ اس کا الزام اپنے سوا کسی اور پر نہ دھرے)۔

مشہور مسیحی عرب طبیب ابن بخت یشوع نے بھی یہی کچھ کہا تھا۔ بلکہ وہ اپنے بیانات کی سند کو بقراط تک لے جاتے ہیں۔

## بیماری کی علامات

عام طور پر یہ بیماری 20 سال کی عمر کے بعد جسم کے ان حصوں سے شروع ہوتی ہے جو ننگے رہتے ہیں اور انہیں دھوپ لگتی رہتی ہے۔ جیسے کہ ہاتھ (پشت) بازو، چہرہ اور گردن اکثر اوقات سفید دھبہ نمودار ہونے سے پہلے کوئی چوٹ لگتی ہے۔ مریض اس بیماری میں مبتلا ہونے کی خاصیت رکھتا ہے۔ مگر چوٹ اسے شروع کرنے کا بہانہ بن جاتی ہے۔ اس طرح کسی شدید سوزش، جلد کے جل جانے کے بعد جو زخم کا مستقل نشان باقی رہ جاتا ہے اس میں رنگ نہیں ہوتا اور وہ شکل وصورت میں پھلبہری کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔

درحقیقت اس بیماری کے نمودار ہونے اور پھیلاؤ کے بارے میں کوئی بھی اصول مقرر نہیں کیا جاسکتا۔ پہلے خیال تھا کہ یہ جسم کے مستور حصوں کو متاثر کرتی ہے۔ پھر بغلوں، چھاتیوں اور آلات تناسل کے اردگرد دیکھی جانے لگی۔ دودھیا سفید داغ ظاہر ہونے کے بعد مدتوں خاموشی کے بعد اطراف میں پھیلنے لگتے ہیں۔ یہ ایک وقت میں بھی ہوسکتا ہے اور اس سے زیادہ بھی۔ پھر یہ داغ اپنی وسعت میں توسیع کرنے لگتے ہیں۔ کسی میں ان کے بڑھنے کی رفتار بڑی تیزی سے ہوتی ہے اور کسی میں بہت ہی سست۔ داغ کی گولائی باہر کی سمت ہوتی ہے اور اس کے اردگرد کی جلد پر سرخی ہوتی ہے یا اس کا رنگ آس پاس سے قدرے گہرا ہوتا ہے جب کوئی داغ پھیل رہا ہو تو اس کے اندر کئی جگہ پر جلد کا بنیادی رنگ بھی موجود ہوسکتا ہے۔ بلکہ اسے ڈیزائن والے پرنٹڈ کپڑے پر چھینٹ کی سی شباہت دے دیتا ہے۔ ایک سمت سے بڑھتا ہوا داغ دوسری سمت میں بڑھنے والے داغ سے مل کر جسم کے ایک پورے حصے کو متاثر کرنے کا اظہار کرسکتا ہے۔ ان داغوں میں چونکہ رنگ نہیں ہوتا۔ اس لئے دھوپ پڑنے سے سرخ ہوجاتے ہیں اور شعاعیں آبلے بھی پیدا کرسکتی ہیں۔

عام مریضوں میں جسم کے جو بال داغ کی زد میں آئیں ان کا رنگ تبدیل نہیں ہوتا۔ لیکن پرانے مریضوں کا رنگ بھی اڑ جاتا ہے۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ 10 فیصدی مریضوں میں کسی خاص علاج کے بغیر جلد کا رنگ اپنے آپ معمول پر آجاتا ہے۔ لیکن یہ ان حصوں پر ہوتا ہے جو کہ ننگے رہتے ہیں اور انہیں دھوپ لگتی رہی ہو۔ کوڑھ کی ابتدا بھی سفید داغوں سے ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ان سے برص (پھلبہری) کا مغالطہ لگ سکتا ہے لیکن کوڑھ کے سفید داغوں میں بے حسی ہوتی ہے۔ اسی طرح کی شکل میں سفیدی مائل داغ ہوتے ہیں۔

## علاج

صحیح معنوں میں یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جس بیماری کا سبب ہی معلوم نہ ہو اس کا علاج کیا ہوگا؟

اس کے متعلق نئی تحقیق ہو رہی ہے۔ مستقبل میں امید کی جارہی ہے کہ اس کی مکمل تحقیق پر علاج ممکن ہوگا۔ لیکن اس کا فی الحال علاج موجود نہیں جس پر پورا یقین کیا جاسکے۔

حکیم کبیر الدین لکھتے ہیں کہ برص کے داغ میں سوئی ماری جائے اگر خون نکلے تو مریض کے تندرست ہوجانے کا امکان موجود ہے۔ اگر پانی نکلے تو شفا کا امکان نہیں۔

### نسخہ نمبر 1:

بابچی۔ تخم پنواڑ۔ چاسکو۔ انجیر زرد

یہ تمام چیزیں ایک ایک تولہ لے کر رات بھر پانی میں بھگودیں۔ صبح اٹھ کر مریض کو پانی پلادیں اور پھوک کو خشک کرکے پیس کر لگائیں۔

### نسخہ نمبر 2:

نوشادر کو پیاز کے عرق میں اچھی طرح گھول کر یک جان کرلیں۔ لگانے سے پہلے داغوں کو موٹے کپڑے سے رگڑ کر خوب سرخ کرلیں اور پھر یہ دوائی روزانہ لگائیں۔

(ماہنامہ ''صحت'' نومبر 2005ء لاہور)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

عطاء القدوس ملہی صاحب

# والدین کی خدمت اور اطاعت ۔ بہترین نیکی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ’’اور تیرے رب نے فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے احسان کا سلوک کرو۔ اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک تیرے پاس بڑھاپے کی عمر کو پہنچے یا وہ دونوں ہی تو انہیں اف تک نہ کہہ اور انہیں ڈانٹ نہیں اور انہیں نرمی اور عزت کے ساتھ مخاطب کر۔ اور ان دونوں کے لئے رحم سے عجز کا پر جھکا اور کہہ کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔

(بنی اسرائیل آیت 25:24)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس 16 جنوری 2005ء کے خطبہ جمعہ میں اطاعت والدین کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ’’کہ اللہ تعالیٰ نے والدین سے حسن سلوک کے بارہ میں بڑی تاکید فرمائی ہے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے روکیں۔ یا شرک کی تعلیم دیں ۔ اس کے علاوہ ہر بات میں ان کی اطاعت کا حکم ہے اور یہ حکم اس لئے ہے کہ جو خدمت انہوں نے بچپن میں ہماری کی ہے اس کا بدلہ تو ہم نہیں اتار سکتے۔ اس لئے یہ حکم ہے کہ ان کی خدمت کے ساتھ ساتھ ان کیلئے دعا بھی کرو کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے اور بڑھاپے کی اس عمر میں بھی ان کو ہماری طرف سے کسی قسم کا کبھی کوئی دکھ نہ پہنچے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ خدمت اور دعا کے باوجود یہ نہ سمجھ لیں کہ ہم نے ان کی بہت خدمت کر لی اور ان کا حق ادا ہو گیا۔ اس کے باوجود بچے جو ہیں اس قابل نہیں کہ والدین کا وہ احسان اتار سکیں جو انہوں نے بچپن میں ان پر کیا۔‘‘

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ’’اور سب سے زیادہ خدمت کی مثال اگر دنیا میں موجود ہے تو وہ ماں کی بچے کیلئے خدمت ہی ہے۔ اب یہاں رہنے والے مغرب کی سوچ رکھنے والے ، بلکہ ہمارے ملکوں میں بھی ، برصغیر میں بھی بعض لوگ لکھتے ہیں کہ ماں باپ کی خدمت نہیں کر سکتے ، ایک بوجھ سمجھتے ہیں اور یہ لکھتے ہیں کہ جماعت ایسے بوڑھوں کے مراکز کھولے جہاں پر بوڑھے داخل کروا دیئے جائیں کیونکہ ہم تو کام کرتے ہیں بیوی بھی کام کرتی ہے بچے سکول چلے جاتے ہیں اور جب گھر آتے ہیں تو بوڑھے والدین کی وجہ سے ڈسٹرب ہوتے ہیں۔ اس لئے سنبھالنا مشکل ہے۔‘‘

مشہور ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا کہ! اے اللہ کے رسولؐ! میں نے اپنی ماں کو یمن سے اپنی پیٹھ پر اٹھا کر حج کرایا ہے، اسے اپنی پیٹھ پر لئے ہوئے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا و مروہ کے درمیان سعی کی‘ اُسے لئے ہوئے عرفات گیا، پھر اسی حالت میں اسے لئے ہوئے مزدلفہ آیا اور منیٰ میں کنکریاں ماریں۔ وہ نہایت بوڑھی ہے ذرا بھی حرکت نہیں کر سکتی۔ میں نے یہ سارے کام اسے اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوئے سرانجام دیئے ہیں تو کیا میں نے اس کا حق ادا کر دیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ’’نہیں اس کا حق ادا نہیں ہوا‘‘ اس آدمی نے پوچھا ’’کیوں‘‘ آپؐ نے فرمایا ’’اس لئے کہ اس نے تمہارے بچپن میں تمہارے لئے ساری مصیبتیں اس تمنا کے ساتھ جھیلی ہیں کہ تم زندہ رہو مگر تم نے جو کچھ اس کے ساتھ کیا وہ اس حال میں کیا کہ تم اس کے مرنے کی تمنا رکھتے ہو۔ تمہیں پتہ ہے کہ وہ چند دن کی مہمان ہے۔

ایک بار رسول اللہؐ تشریف فرما تھے کہ آپ کے رضاعی والد آئے۔ آپؐ نے ان کیلئے چادر کا ایک پلو بچھا دیا۔ پھر آپ کی رضاعی ماں آئیں تو آپؐ نے دوسرا پلو بچھا دیا۔ پھر آپ کے رضاعی بھائی آئے تو آپ اٹھ کھڑے ہوئے اور ان کو اپنے سامنے بٹھالیا۔

(سنن ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مٹی میں ملے اس کی ناک مٹی میں ملے اس کی ناک (یہ الفاظ آپؐ نے تین بار دہرائے)

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون؟ آپؐ نے فرمایا وہ شخص جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکا۔

(مسلم ۔ کتاب البر والصلة باب رغم انف من ادرك ابويه)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی والدہ کے بارہ میں ہے کہ وہ قادیان آئی ہوئی تھیں انہوں نے اپنی والدہ کی پیری اور ضعف کا اور ان کی خدمت کا جو وہ کرتی ہیں ذکر کیا یعنی بڑھاپے اور کمزوری کا تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

’’والدین کی خدمت ایک بڑا بھاری عمل ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پھر اس کے گناہ نہ بخشے گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔‘‘

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ لوگوں میں سے میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے؟ آپؐ نے فرمایا! تیری ماں ۔ پھر اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے چوتھی مرتبہ پوچھا اس کے بعد کون؟ آپؐ نے فرمایا ماں کے بعد تیرا باپ تیرے حسن سلوک کا زیادہ مستحق ہے پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ دار۔ (بخاری کتاب الادب)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔ اپنے ماں باپ کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے۔ (طبقات ابن سعد)

حضرت انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کا رزق بڑھا دیا جائے تو اس کو چاہئے کہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے اور صلہ رحمی کی عادت ڈالے۔ (مسند احمد)

پھر فرماتے ہیں۔ ’’اپنے والدین کو بیزاری کا کلمہ مت کہو اور ایسی باتیں ان سے نہ کر کہ جن میں ان کی بزرگواری کا لحاظ نہ ہو۔‘‘

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی ہے کہ والدہ کی عزت کرے۔ اویس قرنیؓ کیلئے بسا اوقات رسول اللہ یمن کی طرف منہ کر کے کہا کرتے تھے کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپؐ یہ بھی فرماتے تھے کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آ سکتا۔ بظاہر یہ بات ایسی ہے کہ پیغمبر خدا موجود ہیں مگر وہ ان کی زیارت نہیں کر سکتے صرف اپنی والدہ کی خدمت گزاری اور فرمانبرداری میں پوری مصروفیت کی وجہ سے ۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی۔ یا اویسؓ کو یا مسیح کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیت کے ساتھ نہیں ملی۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت عمرؓ ان سے ملنے کو گئے۔ تو اویسؓ نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں ایک وہ ہیں جو پیسہ پیسہ کیلئے مقدمات کرتے ہیں اور والدہ کا نام ایسی بری طرح لیتے ہیں کہ رذیل قومیں چوہڑے چمار بھی کم لیتے ہوں گے۔ ہماری تعلیم کیا ہے؟ صرف اللہ اور رسول کی پاک ہدایات کا بتلا دینا۔ اگر کوئی میرے ساتھ تعلق ظاہر کر کے اس کو ماننا نہیں چاہتا، تو وہ ہماری جماعت میں کیوں داخل ہوتا ہے۔ ایسے نمونوں سے دوسروں کو ٹھوکر لگتی ہے اور وہ اعتراض کرتے ہیں کہ ایسے لوگ ہیں جو ماں باپ تک کی بھی عزت نہیں کرتے۔‘‘

مشہور ہے کہ ایک والد نے اپنے آپ کو مصیبتوں میں ڈال کر اپنے بیٹے کو پالا پوسا اور پڑھایا لکھایا اور جب بیٹا بڑا ہو گیا تو باپ اپنے بڑھاپے کی وجہ سے بیمار اور ناکارہ ہو گیا اور ہر وقت بستر پر پڑا رہتا۔ لیکن بیٹے کو یہ بات ناگوار گزرتی کہ میں دن رات محنت کرتا ہوں اور بڈھا دن رات آرام کرتا ہے اور مفت کی روٹیاں کھاتا ہے۔ چنانچہ اسے ایک ترکیب سوجھی ، بیٹا ایک دن باپ کو سیر کے بہانے دریا کے کنارے لے گیا اور باپ کو دریا میں دھکا دے کر مار ڈالا ۔ چنانچہ اس سارے عمل کے دوران اس کا بیٹا دیکھ رہا تھا وہ جب جوانی کو پہنچا اور وہی باپ جب اپنے بڑھاپے کو پہنچا تو بیٹے کو اپنے والد کا ہر وقت بستر پر پڑا رہنا پسند نہ آیا چنانچہ وہ بھی اپنے والد کو ایک دن دریا کے کنارے لے گیا اور باپ کو دھکا دینے لگا تو والد پکار اٹھا کہ بیٹا مجھے ذرا آگے کر کے پھینکنا کیونکہ اسی جگہ میں نے بھی اپنے والد کو اسی طرح تنگ ہو کر پھینکا تھا۔

چنانچہ اس بیٹے کی عقل نے کام کیا کہ میرے والد نے اپنے باپ کو اسی طرح ڈبو کے مار ڈالا تھا۔ آج میں اپنے باپ کو مارنے لگا ہوں کل کو میرا بیٹا مجھے مار ڈالے گا۔ چنانچہ بیٹا اپنے والد کو عزت سے گھر واپس لے آیا اور دل و جان سے اس کی خدمت کرنے لگا۔

سچ ہے جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

مثل مشہور ہے ایک باپ تو اپنے آٹھ دس بچوں کو پرورش دے لیتا ہے لیکن وہی آٹھ دس بچے مل کر بھی ایک باپ کو نہیں پالتے۔

حضرت ابو اسید الساعدیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنی سلمہ کا ایک شخص حاضر ہوا اور پوچھنے لگا کہ یا رسول اللہ ! والدین کی وفات کے بعد کوئی ایسی نیکی ہے جو میں ان کیلئے کر سکوں؟ آپؐ نے فرمایا! ہاں کیوں نہیں تم ان کیلئے دعائیں کرو۔ ان کیلئے بخشش طلب کرو انہوں نے جو وعدے کسی سے کر رکھے تھے انہیں پورا کرو۔ ان کے عزیز و اقارب سے اسی طرح صلہ رحمی اور حسن سلوک کرو جس طرح وہ اپنی زندگی میں ان کے ساتھ کیا کرتے تھے اور ان کے دوستوں کے ساتھ عزت و اکرام کے ساتھ پیش آؤ۔

(ابو داؤد کتاب الادب ۔ باب فی بر الوالدین)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے ماں باپ سے اس طرح بدسلوکی کرتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں...... جیسا کہ فرمایا کہ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔

(کشتی نوح ۔ روحانی خزائن جلد 19، صفحہ 9)

## خدا کی مدد اور حفاظت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مجلس مشاورت 1983ء کے آخری اجلاس میں 31 مارچ کے خطاب میں جماعت کو پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے دعاؤں کی تحریک کی اور فرمایا کہ

میں جب اپنے رب کی طرف جھکا تو گزشتہ تھوڑے سے عرصے میں اللہ تعالیٰ نے میری تضرعات کو سن کر مجھے دو خوش خبریوں سے نوازا۔ حضور نے اپنے دو تازہ خواب سنائے اور ان سے یہ استنباط فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ اللہ کی مدد اور حفاظت جلدی جماعت کو پہنچے گی۔ اور اللہ کی حفاظت جماعت کو اپنے دائرے میں لے لے گی۔ اللہ تعالیٰ ایک گہرے دوست کی طرح ہماری مدد کو آئے گا اور اپنی حفاظت میں ہمیں لے لے گا۔ اور جس طرح ایک ماں اپنے بچے کی حفاظت کرتی ہے یا ایک بہن اپنے ’’ویر‘‘ (بھائی) کی حفاظت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس طرح ہماری حفاظت کرے گا حضور نے فرمایا یہ جماعت کے لئے خوش خبری ہے۔

(روزنامہ الفضل 5 / اپریل 1983ء)

مکرم قریشی محمد اسلم صاحب

# میرے والد محترم سردار سلطان علی خان صاحب

میرے پیارے ابا نمبردار سردار نجو خان قریشی صدیقی کے گھر 1900ء میں پیدا ہوئے۔ یہ موضع کنوئیاں (پونچھ) کا انتہائی خوشحال گھرانہ تھا میرے ابا کا ابتدائی نام سردار سلطان علی خان تھا مگر ان کی والدہ لاڈ سے انہیں کالا خان پکارتی تھی۔ جب باشعور ہوئے تو انہوں نے یہی نام (کالا خان) اپنا لیا اور سلطان علی خان نام آہستہ آہستہ متروک ہوتا گیا۔ آپ تعلیم یافتہ نہ تھے البتہ قرآن پاک درست تلفظ کے ساتھ پڑھتے تھے۔ زمیندار گھرانہ تھا اور کافی خوشحال تھے وہابی مسلک کے ساتھ تعلق تھا۔ 1924ء میں ایک نہایت خوشحال گھرانے میں مکرم دیوان علی کی بیٹی مہر بی سے شادی ہوئی۔ قبول احمدیت کا واقعہ خود بتلایا کرتے تھے۔ انہی کی زبانی سنئے۔

فرمایا کرتے تھے کہ نماز روزہ کے تو بچپن ہی سے پابند تھے اور یہ خوبی خاندان سے ورثہ میں پائی تھی۔ زندگی بہت اچھی گزر رہی تھی۔ جوانی میں پہلوانی اور تیراکی میں کافی شہرت پائی۔ احمدیت کی مشہوری تو عرصہ دراز سے ہو چکی تھی اور لوگ اکا دکا احمدی بھی ہو رہے تھے۔ 1933ء میں میرے سارے خاندان اور قبیلہ کے افراد احمدی ہو گئے تو میں نے ان سے لاتعلقی اختیار کر لی۔ میں بحث مباحثے میں مسئلہ نبوت پر اٹک جاتا۔ جو بچپن سے اس وقت تک عقیدہ میں راسخ ہو چکا تھا۔ اس میں تبدیلی لانا میرے لئے بالکل ناممکن تھی۔ ان ہی دنوں محکمہ ڈاکخانہ میں ملازمت اختیار کر لی تو ڈاکخانہ پونچھ شہر کے پوسٹ ماسٹر تار بابو، بابو عبدالکریم قادیانی نکلے۔ اور جن سے مجھے ہر وقت واسطہ پڑتا تھا۔ یہ امر میرے لئے ناقابل برداشت تھا۔ کھل کر ان کی حکم عدولی کرنا اور مخالفت کرنا میرا وطیرہ بن چکا تھا۔ بابو عبدالکریم صاحب ہمیشہ عفو و درگزر سے کام لیتے یہ ان کی حلیم طبع اور اخلاق فاضلہ کا نتیجہ تھا۔ یہ سلسلہ قریباً ڈیڑھ دو برس تک چلتا رہا۔ کبھی کبھار میری نادانیوں کی شکایت میرے بڑے بھائی نمبردار عباس علی خان سے کر دیا کرتے جو احمدی ہو چکے تھے بھائی نمبردار صاحب عموماً سمجھاتے بھی رہے تھے۔ اس سال میں نے دعاؤں میں تیزی کر دی اور احمدیت سے بچنے کیلئے دعاؤں کے علاوہ تدابیر بھی سوچتا رہتا تھا۔

اسی دوران میں نے ایک رات خواب دیکھی کہ ایک بزرگ نورانی چہرے والے آئے ہیں اور ہاتھ کی چھڑی سے مجھے چوب دے کر کہتے ہیں کہ "تمہارا راستہ اس طرف ہے" میں اس طرف دیکھتا ہوں تو سفید اجلی پوشاکوں میں ملبوس بہت سارے پاکیزہ چہروں والے لوگ آگے کی طرف رواں دواں ہیں اور راستہ بھی پرکشش ہے۔ لوگوں میں زیادہ تر میرے احمدی رشتہ دار بھی ہیں اور کچھ اجنبی لوگ بھی۔ میں جاگ گیا اور چند دنوں کے بعد یہ خواب بھول گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد میں نے یہی خواب دوبارہ دیکھا اور نورانی چہروں والے بزرگ نے وہی الفاظ دہرائے اور وہی تمام لوگ دیکھے جو پہلی مرتبہ خواب میں دیکھے تھے اس خواب کا اثر کئی دنوں تک رہا۔ حیرانگی بھی تھی کہ ایک ہی خواب اور ایک ہی نورانی چہرہ۔ میں نے دعاؤں میں اور تیزی کر دی۔ اس بات سے بھی متاثر ہو رہا تھا کہ رواں دواں قافلے میں احمدی ہی نظر آتے ہیں اب اس خواب کا دورانیہ کم ہو رہا تھا اور ہفتہ بھر کے بعد خواب میں بزرگ نظر آتے۔ چھڑی کی چوب دیتے اور یہی الفاظ کہ تمہارا راستہ اس طرف ہے کے الفاظ دوہراتے اور چلے جاتے لیکن خواب میں بزرگوں کو واپس جاتے کبھی نہ دیکھا۔ اب کچھ اور بھی اشارے آنے لگے۔ خود کلامی کی کیفیت میں قادیان کا نام زبان سے بے ساختہ نکل جاتا۔ تقریباً دو تین ماہ اسی خواب کو دیکھتے اور الفاظ کو سنتے گزر گئے ایک رات گھر پر عشاء کی نماز پڑھی اور نماز کے اندر بھی اور نماز کے بعد بھی بڑی دل جوئی اور انکساری کے ساتھ کافی دیر تک درود شریف کا ورد کیا اور اسی مفہوم سے دعا بھی کی۔ جس کا مفہوم کچھ اس طرح کا تھا اے اللہ تو سب کچھ جانتا ہے اور میں بالکل لاعلم ہوں۔ لہٰذا اپنی قدرت کے ساتھ میری راہنمائی فرما اور مجھے سیدھا راستہ پر چلا۔ اسی راستہ پر جو تجھ تک پہنچنے کا موجب ہو۔ اسی رات کو سویا تو پھر وہی نورانی چہرے والے بزرگ خواب میں آئے۔ بڑے جلال اور رعب کے ساتھ تحکمانہ لہجے میں جس میں خفگی اور غصے کا عنصر نمایاں طور پر واضح تھا۔ اپنی چھڑی کی نوک میری دائیں پسلی میں چوب کر کہا تمہیں سیدھا راستہ دکھانے آتا ہوں اور تم ٹس سے مس نہیں ہو رہے اور شاید یہ بھی کہا کہ کیا یہ سب لوگ غلط ہیں؟ بہت سارے سفید لباس میں ملبوس لوگ جوق در جوق ایک سمت کی طرف رواں دواں ہیں۔ اس خواب نے مجھے ہلا کر رکھ دیا یہ پہلا دن تھا کہ وہ بزرگ واپس جاتے ہوئے نظر آئے اور میں نے خواب میں ہی محسوس کر لیا گویا وہ ناراض ہو کر یا غصہ سے واپس جا رہے ہیں۔ میرے اندر کا انسان احمدی ہو چکا تھا۔ میں نے کسی سے بھی خواب کا تذکرہ نہ کیا تھا اس روز صبح غسل کرتے ہوئے چھڑی کے چبھنے والی جگہ پر سرخی سی دیکھی اور ہلکا سا درد بھی محسوس ہوا۔

ڈیوٹی پر حاضر ہوا تو بابو عبدالکریم شہید نے اس روز مجھے کچھ ڈاک تھمائی کہ ان پر مہر ثبت کروں۔ میں بیٹھ کر مہریں لگانے لگا۔ میرے ہاتھ میں خطوط کے علاوہ چند رسائل بھی تھے۔ ان میں ایک ایسا رسالہ بھی تھا جس کا اوپر والا بائینڈنگ کاغذ پھٹا ہوا تھا اور باقی ماندہ میرے ہاتھ میں آ کر رسالے سے الگ ہو گیا۔ رسالہ کے پہلے ہی صفحہ پر ایک انتہائی حسین و جمیل کسی بزرگ کی تصویر چھپی ہوئی تھی مجھے وہ تصویر جانی پہچانی سی لگی۔ کچھ دیر تک میں تصویر دیکھتا رہا کہ یک لخت ایک جھماکا سا ہوا کہ یہ تو انہی بزرگوں کی تصویر ہے جو کثرت سے خواب میں آتے ہیں اور چھڑی کی چوب دیتے ہیں خدا تعالیٰ کا احسان کہ تصویر میں وہ چھڑی بھی ہاتھ میں موجود تھی۔ میں نے وہ تصویر ہر پہلو سے دیکھی اور دھڑکتے دل سے وہ رسالہ ہاتھ میں پکڑے ہوئے بابو صاحب عبدالکریم کی طرف لپکا کہ ان سے پوچھوں کہ یہ کون بزرگ ہیں۔ بابو صاحب نے بتایا کہ یہ حضرت مسیح موعود مہدی موعود ہیں میں نے خواب بابو صاحب کو بتائی کہ یہ بزرگ اتنے عرصہ سے بار بار خواب میں آتے رہے اور مجھے یہ الفاظ کہتے رہے کہ تمہارا راستہ اس طرف ہے۔ بابو صاحب نے بڑی تفصیل کے ساتھ مجھے بہت ساری باتیں بتلائیں۔ میں نے ملاقات کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو بابو صاحب نے جواباً کہا کہ یہ بزرگ فوت ہو چکے ہیں اور قادیان میں دفن ہیں اور اب ان کا ایک بیٹا (خلیفۃ المسیح الثانی) قادیان میں موجود ہے۔ شاید قبولیت دعا کا وقت تھا کہ میں اسی وقت قادیان کیلئے تیار ہو گیا۔

مجھے یاد ہے کہ گرمیوں کے دن تھے۔ دوپہر کے وقت قادیان جانے والی بس میں بیٹھا تھا ایک جگہ بس تبدیل بھی کی غالباً جموں میں، اور سحری کے وقت قادیان جا پہنچا اور نماز فجر سے تھوڑی دیر قبل بیت المبارک میں بیٹھا اس پُرنور اور شفیق ترین شخصیت کی آمد کا انتظار کر رہا تھا۔ فجر کی نداء ہوئی اور تھوڑی دیر کے بعد مجسم نور، پیکر نور ہوا کے تازہ جھونکے کی طرح بیت میں داخل ہوئے اور سیدھے محراب میں پہنچ گئے۔ نماز فجر کھڑی ہو گئی۔ نماز کے بعد درس ہوا اور درس کے بعد بیعت کا سلسلہ شروع ہوا۔ فرداً فرداً لوگ بیعت کر رہے تھے۔ میرا ہاتھ ان پیارے ہاتھوں میں تھا۔ جسم پر عجب سی کپکپی طاری تھی۔ حضور نے بڑے شفیقانہ طور پر میرے ہاتھ پکڑ کر بیعت کے الفاظ پڑھے اور میں ساتھ ساتھ دوہرا رہا تھا۔ عجیب سی غنودگی سی محسوس ہو رہی تھی۔ غالباً پانچ یا چھ خوش نصیب اشخاص اور بھی تھے میں اپنے پورے خاندان میں سے واحد خوش نصیب تھا جسے دستی بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ 1937ء گرمیوں کا موسم تھا چند روز مزید قادیان میں رہا اور یہی میری تمام زندگی کا حاصل رہا۔ جب واپس پہنچا تو قبول احمدیت اور بیعت کی خوشخبری رات کی رانی کی خوشبو کی طرح ہر چہار اطراف میں پھیل چکی تھی۔ شام کے وقت گھر پہنچا ایک بکرا صدقہ دیا اور تمام احباب مبارک بادی کیلئے آتے رہے اور جاتے رہے۔ جب بیعت کے بعد گھر آیا تو اپنی اہلیہ (میری والدہ) کو پاس بٹھا کر کہا کہ نیک بخت میں نے سچے دل کے ساتھ احمدیت قبول کر لی ہے اس لئے تم اگر الگ ہونا چاہو تو تمہیں اجازت ہے۔ اولاد کے ساتھ ساتھ تم جو شے بھی اس گھر سے لے جانا چاہتی ہو لے جا سکتی ہو۔ میری طرف سے کھلی اجازت ہے تو میری اہلیہ نے جواباً کہا کہ جس احمدیت کو آپ کل قبول کر کے آئے ہیں وہ تو میں ڈیڑھ دو برس قبل لالہ جی مکرم عباس علی خان نمبردار کی فیملی کے ساتھ بیعت کر کے قبول کر چکی ہوں اور میں سمجھتی ہوں کہ یہ میری ہی دعاؤں کا ثمر ہے۔ کہ آپ کو بھی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے کہتے ہیں کہ یہ دوسری خوش کن خبر تھی جو خداوند تعالیٰ نے دو دنوں میں مجھے دی۔

خاکسار راقم حروف کو اپنے والدین کے ساتھ تقریباً 32 سال رفاقت نصیب ہوئی اور پھر جب سے شعور بیدار رہا۔ دم آخریں یعنی 1972ء تک میں نے انہیں نماز کا بے حد پابند پایا۔ اور چندوں میں بھی خدا تعالیٰ کا فضل رہا آخری وقت تک چندوں میں باقاعدہ رہے۔ صلح جو، مخلص اور دعوت الی اللہ میں ہر جگہ فعال رہے۔ اور کبھی بھی احمدیت نہیں چھپائی۔ اس وجہ سے مخالفت بھی کافی ہوتی رہی۔ ترار کھل میں ملازمت کرتے رہے جہاں ابھی تک ان کا نام گونجتا ہے۔ نماز تہجد کا بڑے اہتمام سے بندوبست کرتے تھے۔

آپ کی اولاد میں دو بیٹے اور ایک بیٹی کافی مدت زندہ رہے اور صاحب اولاد ہیں ان کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی بچپن میں فوت ہو گئے تھے۔ بے حد غریب نواز اور دوسروں کی عزت نفس کا بہت خیال رکھتے تھے۔ بڑے صلح جو، تحمل اور بردباری سے دوسروں کی بات سنتے اور مفید مشوروں سے نوازتے۔

1947ء میں پارٹیشن کی وجہ سے آپ کو ہجرت کرنا پڑی۔ مصائب و پریشانیوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوا اور آپ نے بڑے صبر و تحمل و استقلال کے ساتھ یہ دور گزارا اور اپنے قبیلہ کے ہمراہ پہلے مانسر ریفیوجی کیمپ سے ہوتے ہوئے 23 دسمبر 1952ء کو موضع کسراں ضلع اٹک میں آباد ہوئے آپ 4 مئی 1972ء بروز جمعۃ المبارک کسراں ضلع اٹک میں فوت ہوئے اور وہیں تدفین ہوئی۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سعید روحوں کو اپنے خاص فضلوں سے اور رحمتوں سے نوازتا رہے اور غریق رحمت کرے ان کا یہ احسان کہ ہمیں خلافت کے سائے میں چھوڑ گئے۔ ناقابل فراموش اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس جہان میں ان کا مقام و مرتبہ بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ اور بخشش کا بہترین بندوبست فرمائے اور اپنی خاص رحمتوں اور فضلوں کے سائے میں رکھے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔

☆......☆......☆

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 62607 میں طالعہ بی بی

زوجہ محمد صدیق قوم کھوکھر پیشہ کارکن فضل عمر ہسپتال عمر 55 سال بیعت 1988ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طالعہ بی بی گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ ولد محمد صدیق

### مسل نمبر 62608 میں نصرت بیگم

زوجہ عبدالغفور کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونا تولہ مالیتی اندازاً -/9000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/45000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/1200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور کاہلوں خاوند موصیہ

### مسل نمبر 62609 میں محمد وقاص

ولد عبدالحکیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد وقاص گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طالب ولد حافظ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد چوہدری محمد دین سراء

### مسل نمبر 62610 میں ساجدہ ناصر

بنت ناصر احمد ڈھلو قوم ڈھلو پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ڈھلو ولد ناصر احمد ڈھلو

### مسل نمبر 62611 میں محمد شاہد

ولد رانا محمد حنیف مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لکی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد مرزا وصیت نمبر 39848 گواہ شد نمبر 2 احتشام عمیر ولد رانا عبدالرؤف

### مسل نمبر 62612 میں محمد طارق

ولد محمد حنیف مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لکی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طارق گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد مرزا مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احتشام عمیر

### مسل نمبر 62613 میں وسیم احمد

ولد رفیق احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر 2 طاہر وقار احمد ولد نثار احمد

### مسل نمبر 62614 میں وجاہت احمد

ولد بشارت احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد منور احمد

### مسل نمبر 62615 میں محمد یٰسین

ولد اللہ دتہ قوم آرائیں پیشہ محنت مزدوری عمر 26 سال بیعت 2002ء ساکن سید والہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ زرعی اراضی دریائی زمین مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع سید والہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یٰسین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر

### مسل نمبر 62616 میں عبدالمنان

ولد عبدالمناف قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

### مسل نمبر 62617 میں شاھد احمد

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز ولد بیٹرو خان گریز گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد یعقوب

### مسل نمبر 62618 میں انس احمد

ولد محمد علی قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 مہرانوالہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 محمد علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس شاہد ولد محمد انور

### مسل نمبر 62619 میں نذیر احمد

ولد محمد صدیق قوم کمبوہ پیشہ ٹیلرنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہرانوالہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین (از والد) 3/ا ایکڑ مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 9 مرلہ مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد علی ولد امیر حمزہ

### مسل نمبر 62620 میں محمد یٰسین

ولد سلطان احمد قوم مہر پیشہ ٹیلرنگ عمر 28 سال بیعت 1996 ساکن سید والہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت درزی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یٰسین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز ولد بیٹرو خان گرگیز

### مسل نمبر 62621 میں ناصر احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد غلام حسین

### مسل نمبر 62622 میں سمیع اللہ خالد

ولد انعام اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 منشی والہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیع اللہ خالد گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد شریف

### مسل نمبر 62623 میں رانا مبشر احمد

ولد رانا محمد شریف مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منشی والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ا ایکڑ 6 کنال مالیتی اندازاً -/1100000 روپے۔ 2۔ مشترکہ رہائشی مکان 5 مرلہ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا عقیل احمد ساجد ولد رانا کرامت علی خان گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود ولد محمد شریف مرحوم

### مسل نمبر 62624 میں شاہد اقبال

ولد محمد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/53 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 4 مرلہ کچا مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد اقبال گواہ شد نمبر 1 مولوی محمد نذیر احمد ولد ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود ولد محمد شریف

### مسل نمبر 62625 میں سائرہ

بنت محمد سرور قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1999ء ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ گواہ شد نمبر 1 رانا رضوان احمد ولد انعام اللہ خان گواہ شد نمبر 2 رانا عثمان احمد ولد رانا اکرام اللہ

### مسل نمبر 62626 میں محمد جمیل

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ............ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جمیل گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود سیالکوٹی ولد نصیب احمد گل گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ملہی ولد محمد اختر ملہی

### مسل نمبر 62627 میں لقمان احمد بھٹی

ولد محمد سلیم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود سیالکوٹی وصیت نمبر 42359 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ملہی

## مسل نمبر 62628 میں قمر حسین

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑمنڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر حسین گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود سیالکوٹی وصیت نمبر 42359 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد محمد اختر ملہی

## مسل نمبر 62629 میں شہباز لیاقت

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظام پورہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز لیاقت گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 25082 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری غلام محمد

## مسل نمبر 62630 میں عطیہ ناز

بنت لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظام پور ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ ناز گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ جاوید وصیت نمبر 25082 گواہ شد نمبر 2 شہباز لیاقت ولد لیاقت علی

## مسل نمبر 62631 میں راشدہ لیاقت

بنت لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظام پورہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ لیاقت گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ جاوید وصیت نمبر 25082 گواہ شد نمبر 2 شہباز لیاقت ولد لیاقت علی

## مسل نمبر 62632 میں محمد سفیان

ولد ماسٹر محمد سعید قوم چوہان راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 2001ء ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سفیان گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ معلم سلسلہ ولد حافظ عبدالخالق گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد منظور احمد

## مسل نمبر 62633 میں ظفر اللہ

ولد چوہدری محمد رفیق قوم جٹ بھلر پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تارا گڑھ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 مامون ضیاء سیال ولد ضیاء اللہ سیال گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری صلاح الدین مرحوم

## مسل نمبر 62634 میں فہد اقبال

ولد جمیل احمد قوم غلزئی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہد اقبال گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 29419

## مسل نمبر 62635 میں لقمان احمد

ولد میاں عرفان احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 29414

## مسل نمبر 62636 میں ظہور احمد

ولد سعید احمد قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرور ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سکنی مکان 7 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے جس پر قرض -/200000 روپے ہے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 29414

## مسل نمبر 62637 میں یحییٰ رحمان

ولد عبدالوہاب قمر قوم بلوچ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لغاری کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 8 مرلہ مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یحییٰ رحمان گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 29414

## مسل نمبر 62638 میں سلطان احمد

ولد در محمد خان قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 7 مرلہ واقع رکن آباد مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ 3۔ دو عدد پلاٹس برقبہ 15 مرلہ مالیتی -/350000 روپے جن پر قرض -/155000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10330 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 29414

## مسل نمبر 62639 میں یٰسمین احمد طاہر

ولد خدا بخش قوم رند بلوچ پیشہ خادم بیت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسمین احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفٰے وصیت نمبر 37648 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد

## مسل نمبر 62640 میں بشریٰ فردوس

بنت محمود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ فردوس گواہ شد نمبر 1 محمد بلال منہاس ولد محمد صدیق منہاس گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود باجوہ ولد محمود احمد باجوہ

## مسل نمبر 62641 میں ساجد اقبال

ولد ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ناصر ولد چوہدری حبیب احمد گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد دلمیر

## مسل نمبر 62642 میں طیبہ محبوب

بنت چوہدری محبوب احمد قوم لنگڑیال جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ محبوب گواہ شد نمبر 1 محمد نعمان ولد چوہدری محبوب احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفٰے

## مسل نمبر 62643 میں حبۃ الکریم

بنت چوہدری مقصود احمد ڈوگر قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500-25 گرام مالیتی -/32130 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبۃ الکریم گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد رحمت خاں

## مسل نمبر 62644 میں شفقت علی

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 83 ڈی ضلع پاکپتن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 11 کنال 4 مرلے واقع چک نمبر 106 ر۔ب (ناقابل کاشت) مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفقت علی گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ ولد رانا عطاء اللہ

## مسل نمبر 62645 میں کنیز فاطمہ

زوجہ محمد رفیق وڑائچ قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگومنڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 4 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وڑائچ خاوند موصیہ

## مسل نمبر 62646 میں ساجدہ گلزار

زوجہ گلزار احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھرکی ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2 مرلہ پلاٹ واقع کبیر والا اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ ایک تولہ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ گلزار گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد عارف ولد محمد حنیف بٹ

## مسل نمبر 62647 میں مسرت منیر

زوجہ مرزا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت منیر گواہ شد نمبر 1 وہاب منیر ولد مرزا منیر احمد گواہ شد نمبر 2 وقاص منیر ولد مرزا منیر احمد

## مسل نمبر 62648 میں اسد اللہ خان عامر بھٹی

ولد عبدالعزیز بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی ٹھٹھی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان مع 4 دوکانیں اندازاً مالیتی -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد اللہ خان عامر بھٹی گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور میاں

## مسل نمبر 62649 میں محمد سعد بن نصیر

ولد نصیرالحق خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعد بن نصیر گواہ شد نمبر 1 سعید احمد نذیر ولد مجید احمد بشیر گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

**مسل نمبر 62650 میں فوزیہ تبسم**

زوجہ مشتر احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے (بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور) مالیتی -/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9521 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 2 انور احمد ولد چوہدری منور احمد

**مسل نمبر 62651 میں بشریٰ بیگم**

زوجہ چوہدری عطاء اللہ واہلہ قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ بصورت زیور طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/67500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/175500 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/700 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء اللہ واہلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عصمت اللہ واہلہ ولد چوہدری غلام محی الدین واہلہ

**مسل نمبر 62652 میں بلقیس بیگم**

زوجہ چوہدری عصمت اللہ واہلہ قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔ حق مہر 6 تولے طلائی زیور مالیتی -/81000 روپے۔ 3۔ ایک عدد دکان واقع سرگودھا شہر اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بلقیس بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری عصمت اللہ واہلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری جسارت اللہ واہلہ ولد چوہدری عبیداللہ واہلہ

**مسل نمبر 62653 میں نصرت خانم**

زوجہ چوہدری ضیاء اللہ واہلہ قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 13 تولے طلائی زیور مالیتی -/108000 روپے جس میں سے 8 تولے موجود ہے۔ 2۔ نقد رقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت خانم گواہ شد نمبر 1 چوہدری ضیاء اللہ واہلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلمان ضیاء واہلہ ولد چوہدری ضیاء اللہ واہلہ

**مسل نمبر 62654 میں ظفر اللہ کامران**

ولد رانا عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ عارضی ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ کامران گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس ولد مولانا محمد اسماعیل دیالگڑھی مرحوم

☆……☆……☆……☆

## عورتوں کے وراثتی حقوق ادا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"لوگ عورتوں کے حقوق ادا نہیں کرتے، وراثت کے حقوق اور ان کا شرعی حصہ نہیں دیتے۔ اب بھی یہ بات سامنے آئی ہے برصغیر میں اور جگہوں پر بھی ہوگی کہ عورتوں کو ان کا شرعی حصہ نہیں دیا جاتا۔ وراثت میں ان کو جو ان کا حق بنتا ہے نہیں ملتا اور یہ بات نظام کے سامنے تب آتی ہے جب بعض عورتیں وصیت کرتی ہیں تو لکھ دیتی ہیں مجھے وراثت میں اتنی جائیداد تو ملی تھی لیکن میں نے اپنے بھائی کو یا بھائیوں کو دے دی اور اس وقت میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ اب اگر آپ گہرائی میں جا کر دیکھیں، جب بھی جائزہ لیا گیا تو پتہ یہی لگتا ہے کہ بھائی نے یا بھائیوں نے حصہ نہیں دیا اور اپنی عزت کی خاطر یہ بیان دے دیا کہ ہم نے دے دی ہے یا کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ بھائی یا دوسرے ورثاء بالکل معمولی سی رقم اس کے بدلہ میں دے دیتے ہیں حالانکہ اصل جائیداد کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تو ایک تو یہ ہے کہ وصیت کرنے والے، نظام وصیت میں شامل ہونے والے، ان سے بھی حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے اعلیٰ معیار کی امید رکھی ہے اس لئے ان کو ہمیشہ قول سدید سے کام لینا چاہئے اور حقیقت بیان کرنی چاہئے کیونکہ جو نظام وصیت میں شامل ہیں تقویٰ کے اعلیٰ معیار اور شریعت کے احکام کو قائم کرنے کی ذمہ داری ان پر دوسروں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے جو بھی حقیقت ہے، قطع نظر اس کے کہ آپ کے بھائی پر کوئی حرف آتا ہے یا ناراضگی ہویا نہ ہو، حقیقت حال جو ہے وہ بہرحال واضح کرنی چاہئے۔ تاکہ ایک تو یہ کہ کسی کا حق مارا گیا ہے تو نظام حرکت میں آئے اور ان کو حق دلوایا جائے۔ دوسرے ایک چیز جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے شریعت کی رو سے اس سے وہ اپنے آپ کو کیوں محروم کر رہی ہیں۔ اور صرف یہی نہیں کہ اپنے آپ کو محروم کر رہی ہیں بلکہ وصیت کے نظام میں شامل ہو کے جو ان کا ایک حصہ ہے اس سے خدا تعالیٰ کیلئے جو دینا چاہتی ہیں اس سے بھی غلط بیانی سے کام لے کے وہاں بھی صحیح طرح ادائیگی نہیں کر رہیں۔ تو اس لئے یہ بہت احتیاط سے چلنے والی بات ہے۔ وصیت کرتے وقت سوچ سمجھ کر یہ ساری باتیں واضح طور پر لکھ کے دینی چاہئیں۔"

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 115)

(مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## پاکستان اقوام متحدہ کا رکن بنا

دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد ایک ایسی بین الاقوامی تنظیم کی ضرورت محسوس کی گئی جو دنیا میں امن کے قیام کے لئے مددگار ثابت ہو سکے۔ چنانچہ 26 جون 1945ء کو سان فرانسسکو میں 51 ممالک کے نمائندوں نے اقوام متحدہ کے چارٹر پر دستخط کئے اور یوں 24 اکتوبر 1945ء کو اقوام متحدہ کا باضابطہ قیام عمل میں آ گیا۔

سان فرانسسکو میں جن 51 ممالک نے اقوام متحدہ کے چارٹر پر دستخط کئے تھے۔ ان میں ہندوستان بھی شامل تھا۔ چنانچہ 1947ء میں پاکستان اور ہندوستان آزاد ہوئے تو ہندوستان کو تو اس بین الاقوامی تنظیم کی رکنیت ورثے میں ملی لیکن پاکستان کے لئے رکنیت کا یہ مرحلہ ابھی باقی تھا چنانچہ قیام پاکستان کے فوراً بعد حکومت پاکستان نے اقوام متحدہ میں رکنیت کی درخواست دے دی۔

چونکہ اقوام متحدہ میں ارکان کی شمولیت کا فیصلہ جنرل اسمبلی کرتی ہے جس کا اجلاس ہر سال ستمبر کے تیسرے پیر سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے پاکستان کو اس رکنیت کے حصول کے لئے تقریباً ڈیڑھ ماہ انتظار کرنا پڑا۔

30 ستمبر 1947ء پاکستان کی تاریخ کا وہ یادگار دن ہے جب پاکستان اقوام متحدہ کا رکن بنا۔ بہ اعتبار ترتیب پاکستان اقوام متحدہ کا 56 واں رکن تھا۔ جس دن پاکستان اقوام متحدہ کا رکن بنا اسی دن ایک اور اسلامی ملک بھی اقوام متحدہ میں داخل ہوا۔ یہ عرب جمہوریہ یمن تھا۔

اقوام متحدہ میں شمولیت کے بعد پاکستان اقوام متحدہ کی دوسری تنظیموں کا رکن بھی بن گیا اور اس ادارے کی سبھی سرگرمیوں میں فعال حصہ لینے لگا۔ آہستہ آہستہ ان تنظیموں کے دفاتر بھی پاکستان میں کھلنے لگے اور پاکستان ان تنظیموں کی خدمات سے فیض یاب ہونے لگا۔ پاکستان کئی مرتبہ سلامتی کونسل کا رکن بھی بنا اور اس نے بعض مواقع پر بڑے اہم کردار بھی ادا کئے جن میں عوامی جمہوریہ چین کی رکنیت کا واقعہ بھی شامل ہے۔

# خبریں

**مشرف اور کرزئی میں شدید جھڑپ** وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر بش کے ساتھ مشترکہ ملاقات کے دوران صدر مشرف اور افغان صدر کرزئی میں شدید جھڑپ ہوگئی۔ امریکی صدر کے افطار ڈنر میں افغان صدر نے اسامہ اور ملا عمر کی پاکستان میں موجودگی، طالبان کی حمایت اوران سے سمجھوتہ کرنے کے الزامات لگائے۔ جواب میں صدر مشرف نے کرزئی کوشتر مرغ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں حقائق کا علم نہیں وہ سیاسی دوکانداری چمکانے کیلئے الزام تراشی کرتے ہیں۔ بش نے مداخلت کرتے ہوئے دونوں راہنماؤں کو چپ کرایا۔امریکی صدر نے صدر مشرف اور حامد کرزئی سے تین گھنٹے طویل ملاقات کی اور کہا کہ پاکستان اورافغانستان مل کر کام کریں۔ میرے ذاتی دوست مشرف اور کرزئی یہ بات یقینی بنائیں کہ دونوں ممالک کے عوام ایک دوسرے سے نفرت نہ کریں۔

(نوائے وقت 29 ستمبر 2006ء)

**صدر مشرف کی بلیئر سے ملاقات** صدر جنرل پرویز مشرف نے لندن میں برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر سے ملاقات کی ہے جس میں انہوں نے آئی ایس آئی کے خلاف خفیہ رپورٹ پر احتجاج کیا۔ صدر مشرف نے برطانیہ پہنچنے پر صحافیوں سے گفتگو اور ٹی وی پروگرام میں کہا کہ آئی ایس آئی کی بجائے برطانوی وزارت دفاع توڑی جائے۔ آئی ایس آئی نظم وضبط کی پابند کرنے والی فورس ہے۔ایجنسی کی کارکردگی نہ ہوتی تو سوویت یونین کا زوال نہ ہوتا۔ کچھ منفی عناصر پاکستان اور دوسرے ممالک کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔لندن دھماکوں کے حوالے سے برطانوی خفیہ ادارے اپنی ناکامی پر توجہ دیں۔ پاکستانی انٹیلی جنس ایجنسی نے القاعدہ کی کمر توڑ دی۔ وہ دہشت گردوں کی مدد نہیں کررہی۔ برطانوی رپورٹ غلط ہے۔

**انضمام الحق بال ٹمپرنگ کے الزام سے بری** انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان کو بال ٹمپرنگ کے الزام سے بری کر دیا ہے۔ کرکٹ کو نقصان پہنچانے پر چار ون ڈے انٹرنیشنل نہیں کھیل سکیں گے۔

**ویگن اور ٹرالر میں تصادم سے 23۔افراد جاں بحق** دادو مورو روڑ پر ویگن اور ٹرالر میں تصادم کے نتیجہ میں 23۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔ جن میں 6 بچے، 4 خواتین اور 13 مرد ہیں۔

**ربوہ میں سحر وافطار 30 ستمبر**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:40 |
| طلوع آفتاب | 5:59 |
| زوال آفتاب | 11:59 |
| غروب آفتاب | 5:58 |

**ایران نے انتہائی جدید توپ بنالی** ایران نے انتہائی جدید توپ ''فجر 27'' بنائی ہے جو ایک منٹ میں 76 سے 85 ملی میٹر گولیاں خودکار طریقے سے فائر کرسکتی ہے۔


**زرعی فارم برائے فوری فروخت**

14 ایکڑ پر مشتمل زرعی اراضی جس میں ایک فارم ہاؤس ایک ٹیوب ویل 4 ایکڑ امرود کا باغ اور نہری پانی بھی شامل ہے۔فوری فروخت کیلئے دستیاب ہے۔لاہور جڑانوالہ روڈ پر راوی کے پل سے صرف 24 میل کے فاصلہ پر واقع ہے علاوہ ازیں دو میل کی پکی سڑک اراضی تک موجود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات فوری رابطہ کریں۔

میجر سفیر احمد خان فون نمبر: 0300-4749383

سچی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434,Fax:6213966

''لاعلاج'' امراض کا علاج

جدید ترین ہومیو پیتھی (ہولز مو پیتھی)

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد

31/55 علوم شرقی ربوہ۔ 047-6212694

شوگر، بواسیر، گرمی، کافوری دیسی علاج

حکیم منور احمد عزیز

دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

رمضان میں FB فائٹولیکا بیری کا استعمال

آپ کو بنائے عید پر جاذب نظر اور سمارٹ ایک ماہ کورس

-/350 روپے صرف 2 کیپسول سحری 2 افطاری

F.B ہومیو کلینک اینڈ سٹورز

طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

C.P.L 29-FD